Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

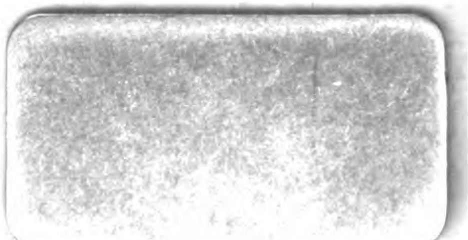

A.80.
16.~~B.68~~

16A 80

سوال ۲۷ - کاغذ جمعبندی مین نام ہرایک حصہ دار اور تعداد حصہ او
بیٹھہ لکھا گیا پھر نقشہ تبدیل نام پٹی داران کے کسواسطے لکھا جاتا ہی -

جواب ۲۷ - یہ کاغذ نقشہ تبدیلی نام پٹی داران ساتوان کاغذ پٹواری
کی کتاب کا ہی اوسمین گانؤن کے مالکون کے نام اور اونکا حصہ اور جمع
کی تعداد لکھی جاتی ہی اگر کوئی مالک مرجاے یا حصہ کسیکا گروی یا بیع
ہوجاوے یا عدالت دیوانی کے حکم سے نام مالک کا کٹ جاے اور
اوسکی جگہ دوسرا نام مقرر ہو اوس کاغذ مین اوسکا نام بقید مہینے سمیت
لکھا جاتا ہی جمعبندی مین یہ باتین کہان ہین -

سوال ۲۸ - ہم روپیہ قسط کا نمبردار کو دیکے داخلا دستخطی پٹواری کا
لین یا نمبردار کا -

جواب ۲۸ - پٹواری کی کتاب تالیف رام سرنداس ڈپٹی کلکٹر مین
داخلا کا نقشہ لکھا ہی اوسکے بموجب داخلا دستخطی نمبردار اور پٹواری سے
لیا کرو اور اوسی طور کا داخلا جو تمھارا جوتا لے اوسکو دیا کرو فقط

INDIAN INSTITUTE

سوال ۲۵ - واصلباقی گانوؤن کی اسامی وار بنتی ہی پھر واصلباقی تحصیلی کیون بناتے ہین -

جواب ۲۵ - گانوؤن کی واصلباقی ہین سب جوتا کی بیٹھہ اور وصول اور باقی لکھی جاتی ہی اور چوتھا کاغذ پٹواری کی کتاب کا ہی اور واصلباقی تحصیلی ہین جو روپیہ قسط کا داخل ہوتا ہی اوسکی باقی اور باقی اور فاضل لکھتے ہین اور یہ کاغذ پانچوان کاغذ پٹواری کی کتاب کا ہی اور واصلباقی گانوؤن اور واصلباقی تحصیلی ہین بڑا فرق ہی -

سوال ۲۶ - پٹواری کے کھاتے ہین جمعبندی کے بموجب جمع سرکار اور گونخرچہ وغیرہ اسامی وار لکھا گیا اور کل میزان بھی اوسکی لگائی گئی پھر جمع خرچ بنانے سے کیا ہوگا -

جواب ۲۶ - کھاتہ بھی ہین بیٹھہ اسامی وار جمعبندی کے بموجب لکھی جاتی ہی اور اس جمع خرچ سے یہ مراد ہی کہ حال پیداوار اور خرچ اور نفع نقصان کل گانوؤن کا بابت سال تمام کے معلوم ہو جائے اور یہ کاغذ چھٹا کاغذ پٹواری کی کتاب کا ہی -

جواب ۱۴۲ - یہی روزنامچہ اور کہاتہ جو بموجب ہدایت چوتھے بھاگ
رام سرن داس ڈپٹی کلکٹر پاس پٹواری کے ہی اوس بہی روزنامچہ
مین پٹواری تاریخ وار وصول تمہارے اسامیون کا لکہکر
ہر تاریخ پر روکڑ باقی نکالتا ہے اور جس تاریخ مین ساڑھے
بارہ روپے قسط اول تمہاری کے داخل سرکار کرتا ہی سو بہی روزنامچہ
مین بموجب عرض ارسال بجا خرچ بابت کہیوٹ تمہاری لکھہ لیتا ہی
اور مابقی ساڑھے بارہ روپے روکڑ باقی نکالتا ہی اور جبکہ تم چاہو کہ
وہ ساڑھے بارہ روپے خرچ مین ڈالدیوے تب پٹواری وہ ساڑھے
بارہ روپے بہی خرچ مین بابت منافع تمہارے کے بہی روزنامچہ مین
لکھہ دیتا ہے اور جو کہ بترتیب بترتیج بہی کہاتہ ہندی پٹواری نے
بنائی ہے اوسمین کہاتہ بیچ جوت تمہاری کا خالی ہے لیکن کہاتہ
سیران گوشوارہ مین پچیس روپے اوسمین سے ۱۲ بابت کہیوٹ
۱۲ بابت منافع تمہارے کے لکھے ہین اون دونون سے تمہارے
کہیوٹ کی و حصلہ باقی کا حال تمکو معلوم ہو سکتا ہی -

کاغذون بدستور باقی ہو وہی کل کو مالگذار مستسک کی نالش الگ کرے و
مہر سہری نالش الگ کرے۔

جواب ۲۳۔ تمنے اگر سات مٹہ پٹواری کے ہوا ہمراہ اوسکے کاغذکے
تمسک باقی کا لکھدیا ہوگا تو پٹواری نے اپنے روزنامچے مین اوسکا
حال لکھکر زرمندرجہ تمسک کو بجا نہ وصول نام مالگذار کے لکھدیا ہوگا
اور تمھارے کھاتہ کو بیباق لکھا ہوگا تم روزنامچہ و کھاتہ پٹواری کا
دیکھوگے تو دریافت کروگے۔

سوال ۲۴۔ ایک کھیوٹ وار سوال کرتا ہی کہ پچاس روپے سالتمام
کے میری کھیوٹ ہی ساڑہے بارہ روپے قسط اول کے میرے ذمے
بیٹھے اور سوا اسے بیج جوت کے سو روپے کے میرے بٹہ اور بھی پچیس روپے
پہلے قسط مین مجکو اسامیون سے آئے سو بسبب منافع کے مجکو بیج جوت
مین کچہ دینا نہین پڑا کھاتے مین میرے بیٹھہ کی جگہ خالی رہی اب مجکو
معلوم نہین کہ پٹواری نے میرے کھیوٹ کی قسط اول کی جمع و اصلباقی کس
کاغذ مین اور کونسی جگہ لکھی۔

آدھے چرسے کے دام ہمکو ملتے ہین وچرسہ پور کے واسطے اوس کسان کو
دیتے ہین پھگوہ کا حق علاوہ اوسکے ملتا ہی نہین معلوم کہ سرکار سے
ہر ایک کے حق کی بہت سی حفاظت ہوتی ہے ہمارا یہ سب حق کہین
کسی کاغذ مین لکھا جاتا ہے یا نہین —

جواب ۲۲ - اقرارنامۂ کھیوٹ مین یہ تھمارا حق لکھا گیا ہے تھمارے
اور زمیندارون کے اقرار سے سو جب تھمارے حق مین کوئی کسان
مالگذار کمی کرے اگر تم نالش اپنی سرکار مین کروگے تو پاؤگے اسیطرح
سے ٹھیکہ ٹیپک گڈریہ نائی دھوبی کمہار تیلی بڑھئی لوہار سقہ درزی سب
پیشہ والے اپنا اپنا حق پوچھتے ہین اون سبکو یہی جواب دیا جاتا ہی
کہ وہ اپنے اپنے حق کی خبر گیری اقرارنامۂ کھیوٹ مین دیکھہ لین تو
اونکو حال معلوم ہو جاویگا —

سوال ۲۳ - ایک اسامی کہتی ہی کہ مالگذار نے ہمسے باقی
سال التمام کے بدلے تمسک وعدہ کاتک کا گواہی گواہون سے
لکھا لیا ہی الا مجکو دخلا نہین دیا اب مجکو خوف ہی کہ پٹواری کے

ادائے زر رہن ڈگری اپنے کے مرتہن ثانی سے فک رہن کرا دیوینگے تو بیشک تمہارا کھیت چھوٹ جاویگا۔

سوال ۲۱ - ہم اسامی موروثی ہین بندوبست کے وقت ہمارے حق وحقوق لکھے گئے تھے اب ہم نہین جانتے کہ پٹواری نکاسی کے کاغذ مین جو سال وار داخل ہوتے ہین ہمارا حق کون سے کاغذ پر لکھتا ہے۔

جواب ۲۱ - جمعبندی یا ترتیج وصلباقی مین اسامی موروثی غیر موروثی کا نام آتا ہے اوسمین ہسکہ زمین اور پر نمبر شمار ۲ اکے پٹواری تمہارے نام پر لفظ موروثی لکھتا ہے تمکو اگر شبہ ہووے تو اپنا نام بقید موروثی کسی سے دکھالو۔

سوال ۲۲ - ایک مفلتی چمار گانون کے نے پوچھا کہ ہم کسانون اور مالگزار کے رات دن ٹہل کیا کرتے ہین ہمکو فصل فصل پر ہل پیچھے پانچ سیر اناج ملا کرتا ہے اور شادی بیاہ مین لڑکا لڑکی کسانون اور مالگزارون کے رسوم ملا کرتی ہے اور مویشی جب اسامی کا مرجاتا ہے

منجملہ ایک سو پچہ کے پچاس باقی رہے نسبت بیباق ہوجانے اسامی پٹہ صدر کے ہمکو اندیشہ ہی کہ مبادا کتاب وصول باقی مین ٹیواری نے ہمارے روپے دیے ہوے سے اسامی باقیدار کے کھاتہ کو بیباق لکھہ دیا ہو۔

جواب ۱۹۔ یہی روزنامچہ اور یہی کھاتہ بندی مین وصول اسامیوار وتاریخوار بقید معرفت جسکے آتا ہی جسکے پاس جمع ہوتا ہی لکھا جاتا ہی تو اوسکی روسے تمہارا روپیہ دیا ہوا باقیدار اسامی کے کھاتہ مین مجرا محسوب نہین ہوسکتا اگر تم نالش سرسری کرو تو پاؤ۔

سوال ۲۰۔ ۲ بیگہہ اسوہ مین نے کھیت اپنا پاس ہرنام کے بعوض مابہ کے رہن کیا و مرتہن مذکور نے منجملہ اوسکے بقدر پانچ بیگہہ کے پاس بھگوان کے بعوض ۵ کے رہن در رہن کر دیا ہم نہین جانتے کہ کیونکر قبضہ بھگوان مرتہن سے ہمکو کھیت اپنا جب چاہین ملجاوے۔

جواب ۲۰۔ بروقت ترتیب کھتونی کھیوٹ کے یہ اقرار اگر مندرج ہوگیا ہوگا کہ جسوقت تم فک رہن کردیا چاہو تو مرتہنان اونکے بعد

بموجب حکم صاحب کلکٹر بہادر کے تحصیلدار کی معرفت کچھ زمین جو قبضے
مین مدعا علیہ کے تھی دخل پایا اور کچھ حقیت مشترکہ کے واسطے منادی
کی روسے دخل دہانی ہوئی اب مین مشتری نیلام کس کاغذ کی روسے
اطمینان اپنا حاصل کرون کہ جو زمین مقبوضہ پر دخل پایا ہی پٹواری
کے کاغذ مین تعداد زمین و نمبر صحیح لکھا ہی و مشترک حقیت کا حصہ کس
کاغذ کی روسے پاؤن۔

جواب ۱۸۔ صحت نمبر و تعداد زمین مقبوضہ ازروے پرتال نقشہ
کشتوار و جمعبندی یا نمبر ۱ مشمولہ نکاسی سال گذشتہ بمقابلہ خسرہ پیمایش
کے معلوم ہو سکتی ہی و تعداد حصہ مشترکہ کی ازروے نقشہ نمبر ۲ یعنی نقشہ
تبدیلی نامون سے دریافت ہو سکتی ہی۔

سوال ۱۹۔ ہمارے نام پر چار سو روپیہ کا بیٹھ طرف زمیندار سے ہی
او ہمین سے تین سو روپے کی بیٹھ ہمنے تو اسامیون کو کر دی سو
روپے کھیوٹ اپنی کاشت پر رکھی سو ہمنے یہ کھیوٹ اپنی سیر
و زربیچہ جات سے مالگذار کو ادا کیا الا ایک اسامی کے ذمے

کے نہین رکھتا۔

سوال ۱۶۔ ایک آدمی پر میری باقی بھیج کی ہے اور اوسپر نالش سرسری کیا چاہتا ہون پٹواری کچہ باقی کی کچہ بتاتا ہے۔

جواب ۱۶۔ پٹواری کے کہاتہ بہی سے یہ بات دریافت ہوسکتی ہے کیونکہ اوسمین یہ لکہا جاتا ہے کہ ہر ایک اسامی کے ذمے کتنے روپے واجب الادا ہین اور کتنے روپے کسطرح پر وصول ہوے اور کتنے باقی رہے اور جس تاریخ کہ اسامی روپیہ دیتی ہے اوسی تاریخ روزنامچہ مین وصول اوسی قدر روپیون کا اوسکے نام پر لکہا جاتا ہے۔

سوال ۱۷۔ کچہہ تہوڑا لکہہ پڑہہ جاؤن تو پٹواری کے کاغذ مین اپنے کہیوٹ کی زمین کس جگہ دیکہون۔

جواب ۱۷۔ کاغذات ہفتگانہ کے نقشہ نمبر ۲ یعنی نقشہ تبدیلی نامون مین دیکہو۔

سوال ۱۸۔ مین نے حقیقت ایک زمیندار کی نیلام مین خرید کری اور

روزنامچہ کھاتہ مین لکھا ہے اور حال وصول کا نمبر نقشہ ۴ و صلبباقی
مین لکھا ہوتا ہے -

سوال ۱۵ - یہ بات مین کونسے کاغذ سے دریافت کرسکتا ہون کہ
پارسال وصول کیا تھا -

جواب ۱۵ - یہ حال نقشہ نمبر جمع وخرچ مین بخوبی لکھا ہوتا ہے
تو نمبردار محض نالیاقت ہے آیندہ سے ان پڑھ کو نمبردار کرنا مناسب
نہین سب نمبرداروں کو مناسب ہے کہ خود پڑھین اور اپنے اپنے
بھتیجے بھائیون کو پڑھاوین کہ بعد مرنے نمبردار کے پڑھا ہوا آدمی
باسانی نمبردار ہوجائیگا کہ پڑھے ہوے نمبردار سے بھائیون کو دہمی
ہوگی کیونکہ اپنی تھوک کا حساب اچھی طرح سمجھ لے گا دوسرا
شخص اوسکے روبرو ہمارے اوپر زیادتی نہین کرسکے گا اور
حاکم بھی پڑھے ہوے آدمی کو پسند کرے گا کہ درصورت پیش
ہونے کسی معاملہ سرکاری کے پڑھا ہوا آدمی سوال وجواب
کرسکتا ہے آدمی بے علم صورت آدمی کی ہے مگر لکشن آدمی

کے نہین رکھتا۔

سوال ۱۶۔ ایک آدمی پر میری باقی بھیج کی ہے اور اوسپر نالش سرسری کیا چاہتا ہون پٹواری کچہ باقی کی کچہ بتاتا ہے۔

جواب ۱۶۔ پٹواری کے کہاتہ بہی سے یہ بات دریافت ہوسکتی ہے کیونکہ اوسمین یہ لکہا جاتا ہے کہ ہر ایک اسامی کے ذمے کتنے روپے واجب الادا ہین اور کتنے روپے کسطرح پر وصول ہوے اور کتنے باقی رہے اور جس تاریخ کہ اسامی روپیہ دیتی ہے اوسی تاریخ روزنامچہ مین وصول اوسی قدر روپیون کا اوسکے نام پر لکہا جاتا ہے۔

سوال ۱۷۔ کچہہ تہوڑا لکہہ پڑہ جاؤن تو پٹواری کے کاغذ مین اپنے کہیوٹ کی زمین کس جگہ دیکہون۔

جواب ۱۷۔ کاغذات ہفتگانہ کے نقشہ نمبر ۲ یعنی نقشہ تبدیلی ناموں مین دیکہو۔

سوال ۱۸۔ مین نے حقیت ایک زمیندار کی نیلام مین خرید کری اور

روزنامچہ کھاتہ مین لکھا ہے اور حال وصول کا نمبر نقشہ ۴ وصلباقی مین لکھا ہوتا ہے ۔

سوال ۱۵ ۔ یہ بات مین کونسے کاغذ سے دریافت کرسکتا ہون کہ پارسال وصول کیا تھا ۔

جواب ۱۵ ۔ یہ حال نقشہ نمبر جمع وخرچ مین بخوبی لکھا ہوتا ہے تو نمبردار محض نالیاقت ہے آیندہ سے ان پڑھ کو نمبردار کرنا مناسب نہین سب نمبرداروں کو مناسب ہے کہ خود پڑھین اور اپنے اپنے بھتیجے بھائیون کو پڑھاوین کہ بعد مرنے نمبردار کے پڑھا ہوا آدمی باسانی نمبردار ہوجائیگا کہ پڑھے ہوے نمبردار سے بھائیون کو بھی ہوگی کہ اپنی تھوک کا حساب اچھی طرح سمجھ لے گا دوسرا شخص اوسکے روبرو ہمارے اوپر زیادتی نہین کرسکے گا اور حاکم بھی پڑھے ہوے آدمی کو پسند کرے گا کہ درصورت پیش ہونے کسی معاملہ سرکاری کے پڑھا ہوا آدمی سوال وجواب کرسکتا ہے آدمی بے علم صورت آدمی کی ہے مگر لکھش آدمی

یہ رسم جاری ہی کہ جو زمین مزروعہ ہوا وسپر ہم سب حصہ دار قابض
ہو کر مزروعہ ہر سال پر باچھہ کر ادا کرتے ہین مگر ہمکو صحت نہین کہ
ہرسال کیا مزروعہ ہی اور کتنا بنجر یعنی کتنا مزروعہ بندوبست سے بنجر
رہگیا ہے اور کتنا بنجر بندوبست سے چھٹ گیا ہے۔

جواب ۱۳ ۔ نقشہ نمبر ۲ ملان خسرہ بموجب ہدایت نامہ صاحبان
صدر مشمولہ کتاب چوتھے بھاگ کے شامل نقشہ ہشت گانہ نکاسی کے
پٹواری ہر سال بناتا ہے اوسمین تیرے سوال کا جواب مفصل لکھا ہی
اگر تو کچھ بھی ربط پڑھنے کا ناگری مین رکھتا ہوتا تو بغیر پرشرم کے
تجھے معلوم ہوجاتا۔

سوال ۱۴ ۔ ایک شخص نے پوچھا کہ اپنے وصول کا حال مجھے معلوم
نہین کہ پٹواری نے اپنے کاغذ مین کتنا وصول لکھا ہی۔

جواب ۱۴ ۔ ایک سرخط وصول کا یعنی داخلہ وصول بموجب نمونہ
نقشہ مندرجہ کتاب چوتھے بھاگ مذکور صفحہ ۳۳ کی روسے پٹواری
نے تجکو دیا ہوگا اوسمین تیرا وصول تیرے پاس ہے اور بھی

خرچ مین لاتا ہون دستور مالگزاری کا اوپر مزروعہ کے ہے نہین معلوم کہ اوسکو ٹپواری کسطرح لکھتا ہے وہ میرے قبضے مین لکھتا ہے یا نہین۔

جواب ۱۱۔ تو کچھ بھی پڑھا ہوا ہوتا تو ایک نظر مین یہ بات ہیچ اوسی نقشہ نمبر ایک سے معلوم ہوسکتی تھی مثلاً جو نمبر شمار پر نام فرد جمعبندی مین مندرج ہے اوسمین ساتوان خانہ زمین خارج جمعبندی مین وہ زمین بنجر مقبوضہ تیری مندرج ہے درصورتیکہ تم دیکھ بھال سکتے تو لطف اوسکا تمکو حاصل ہوتا۔

سوال ۱۲۔ جو نمبر پیمایش نقشہ نمبر ایک جمعبندی مین لکھا جاتا ہی اوسکا کیا فائدہ ہے۔

جواب ۱۲۔ یہ نمبر فہرست یعنی سوچی پتر کھیتون کی ہی جس سے قبضہ کھیت ہر ایک مالک و کاشتکار کا ہیچ معلوم ہو جاتا ہی۔

سوال ۱۳۔ عرصہ بارہ برس کا ہوتا ہی کہ گانؤن ہمارا نپ کر بندوبست سرکاری ہوا کہ ابتک وہی جمع بحال ہے مگر ہمارے گانؤن مین

اور کاغذ نکاسی سالتمام مین جو جو تھا نقشہ و اصلباقی کا ہوتا ہے
اوسمین بھی پیٹھہ اور وصول لکھتا ہے اگر تم پڑہے ہو تو اپنی آنکھہ سے کاغذ
کو دیکھکے سمجھہ لو اور جو نہین پڑہے ہو تو جو پٹواری جھوٹ سچ بتا دے
اوسکو پرمان جانو۔

سوال ۱۰۔ مین اسامی ہون مجھکو خبر نہین کہ میری زمین جوت کے
کتنے روپے پٹواری اپنے کاغذ مین لکھتا ہے اور کس کاغذ سے یہ بات
دریافت ہوتی ہے۔

جواب ۱۰۔ جمعبندی نمبرداری یعنی نقشہ نمبر ۱ بموجب چٹھی سرکلر نمبر ۳
صدر بورڈ کے پٹواری نے بنایا ہے اوسمین سب حال تیرے جوت
کا لکھا ہے اگر تو پڑھا ہوتا تو مفصل حال تجھے معلوم ہو جاتا دوسرے
کا محتاج نہوتا اور نقشہ نمبر ۲۴ تیرتیج سے بھی یہ بات دریافت
ہوسکتی ہے۔

سوال ۱۱۔ کچھہ زمین میری بنجر میرے قبضے کی ہے کہ اوسمین
گھاس رکھا لیتا ہون پھر اسمین سے تکو دکر اپنے چوپاؤن کے

جواب ۸ - اس اقرارنامہ کھیوٹ مین طور دتار باچھہ اور تعداد خرچ حصہ دار اور تعداد روپیہ جمع سرکار مرمت سڑک چوکیداری بلاہری دامی پٹواری گو نخرچہ حق التحصیل علیحدہ علیحدہ لکھی ہی کہ سب حصہ دار اپنی اپنی تعداد روپیہ کی جانکر نمبردار کو دین نمبردار یا پٹواری کسی فریب سے زیادہ باچھہ نکر سکیگا اور تمھارے آپس مین بہت تکرار بابت پانی کوئے اور گھاٹ کوڑا درختون کے رہتی تھی اب حصہ سبکا لکھا گیا کوئی حصہ دار دعوی جھوٹا نہین کریگا اور ایک نقل اس کاغذ کی بھی گانون مین بھیجی جائیگی سب حصہ دار اون قرارون کو پڑھتے رہینگے -

سوال ۹ - مجکو کس کاغذ کے دیکھنے سے تسلی وو ہیرج ہوجاے کہ پٹواری نے میرے نام کتنے روپے لگائے ہین اور کتنا وصول سیر الکھا ہی -

جواب ۹ - پٹواری کے روزنامچے مین تمھارا اون دن کا وصول لکھا جاتا ہی اور کھاتے مین بھی تمھاری بٹیہ اور وصول لکھا ہی

جواب ۷ ۔ وقت بندوبست بہت نام تمھارے شکمون کے لکھے نہین گئے اور ابتک کاغذ کا سی بین لکھے نہین جاتے تھے اب سارے شکمون کے نام اور تعداد حصہ گوشوارہ کھتونی بین لکھے جاتے ہین اگر عدالت ڈگری کسی حصہ دار پٹی دار کے نام جاری ہوگی یا اسکی بابت نیلام ہوگا تو شریک شکمی کا رسا بسا بچ جائیگا سوا اس فائدے کے دوسرا یہ ہے کہ ایک حصہ دار دوسرے حصہ دار پر دعوی جھوٹا نہین کرسکتا ایک نقل کھتونی کی گائون بین بھیجی جاے گی اس سے ہرایک حصہ دار اپنا حق وحقوق دیکھتا رہیگا اور جتنے حصہ دارون کی زمین گروی ہوگئی ہی تعداد روپیہ گروی اور اوسکے چھوٹنے کا قرار اوسمین لکھا ہی اور جتنی زمین شاملات کی ہی اوسکے باٹنے کا طور لکھا ہی کوئی حصہ دار اب تکرار بیجا نہین کرے گا سب باتون کا قرار اوسمین لکھا ہوا دیکھہ کے چپ ہورہے گا سچ کہو یہ سارا فائدہ تمکو ہے یا نہین ۔

سوال ۸ ۔ اقرار نامہ کھیوٹ کا اب کسواسطے لکھا گیا ہی ۔

ساتھہ مل گئی تھی پس اوسکا رقبہ صحیح دریافت کرنا ضروریات سے
تھا اور وجہ دوم یہ ہی کہ سابق مین نقشجات کشتوار درست نہیں
بنے تھے اب اونکی تصحیح ہوگی۔

سوال ۶ نقشہ کشتوار بنانے سے کیا فائدہ۔

جواب ۶ نقشہ کشتوار سے یہ فائدہ ہی کہ اوس سے موقع و حدود ہر ایک کھیت کی جدا جدا دریافت ہوسکتے ہین مثلاً اگر رام سنگھ اور موہن سنگھ پٹی دارون کے بیچ مین نسبت کھیت نمبری ۱۰۶ اکے کچھہ تنازع واقع ہوا اور فریقین اوسپر اپنے اپنے قبضے کا دعوی کرین تو جب مقدمہ ہمارے روبرو آوے نقشہ کشتوار و خسرہ ہاتھہ مین لیکر فوراً موقع پر تحقیقات کرسکتے ہیں کیونکہ نقشہ کشتوار سے موقع کھیت کا معلوم ہوجاویگا اور خسرہ سے یہ بات دریافت ہوگی کہ کھیت اتنا لمبا چوڑا اور فلان نمبر کا فلان اسامی کے قبضے مین ہی۔

سوال ۷۔ اب مثل بندوبست از سر نو بنانے سے کیا مطلب ہی۔

پڑھا سکتے ہین اگر سرکار کچہ زمین کا بھیج معاف کرے تو یہ بات ممکن ہوگی ۔

جواب ۴ ۔ یہ بات سچ ہی کہ جناب لفٹننٹ گورنر بہادر کا منشا واسطے تعلیم و تلقین عوام الناس و ترویج علوم کے ہی اور ظاہر ہی کہ اسمین صاحب محتشم الیہ کا کچہ فائدہ نہین ہی بلکہ نج تمھارا اور تمھارے لڑکون کا فائدہ ہی پس تمکو یہ چاہیے کہ تم اوسی کے لیے صرف کرو اور اگر تجویز مناسب کرو تو بہت ہی کم خرچ تمھارے ذمے پڑے مثلاً اگر تم پچاس آدمی ملکر لڑکے بھیجو اور فی لڑکا دو آنہ ماہواری معلم کو مقرر کردو تو ظاہر ہی کہ تمکو ناگوار نہو اور دوم معلم لائق دستیاب ہو جاوے ۔

سوال ۵ ۔ ہمارے گانٔون کی پیمایش پہلے بھی ہو چکی تھی اور اب پھر دوبارہ ہوئی بھلا اس دوبارہ پیمایش سے کیا فایدہ ہی ۔

جواب ۵ ۔ اس دوبارہ پیمایش کی دو وجہ ہین اول یہ کہ جیسا اوپر مذکور ہوا کچھ زمین دریا برآمد ہوئی اور تمھارے گانٔون کے

حفاظت ہو۔

سوال ۳- ہم تو برات اپنی زمینداری کے کام سے چھٹکارا نہیں پاتے ہین پھر بھلا کس وقت لکھنا پڑھنا سیکھین۔

جواب ۳- یہ عذر تمھارا بالکل بیجا ہے کیونکہ یہ بات تم بھی جانتے ہوگے کہ جس بات کو آدمی چاہتا ہے اوسکے حاصل کرنے کے لیے وہ کوشش کرتا ہے پس اگر تم پڑھنا لکھنا چاہو تو یہ ممکن نہین کہ تم کوئی نہ کوئی وقت نہ نکال سکو خیر تم اپنی نسبت تو یہ عذر کر سکتے ہو مگر لڑکون کی نسبت یہ بھی نہین کر سکتے تمکو یہ چاہیے کہ تم اپنے لڑکون کو لکھاؤ پڑھاؤ تاکہ وہ جملہ ضروریات باتون سے واقف ہوجاوین اور واسطے حفاظت اپنے حق وحقوق کے کاغذات پٹوارگری اچھی طرح سمجھ لین۔

سوال ۴- تحصیلدار ہمکو سمجھاتے ہین کہ جناب لفٹننٹ گورنر بہادر کا یہ منشا ہے کہ تم اپنے یہان مکتب یا چٹسال جاری کر کے اپنے لڑکون کو پڑھاؤ ہم تو غریب آدمی ہین بھلا کس طرح پر

پڑھے لوگون کی ڈیوڑھیان جھانکتے پھروگے اور دیکھو کہ اگر پڑھ لوگے تو کاغذات پٹواری گری بھی خوب سمجھ لوگے اور معاملات کاشتکاری مین بھی پڑھنے سے تمکو بہت فائدہ ہوگا —

سوال ۲ - کیا آپ یہ چاہتے ہین کہ ہم اپنے کھیت پات چھوڑ کر لکھا پڑھا کرین —

جواب ۲ - کھیتی کرنا اچھا ہی چنانچہ ہندی مین یہ مثل مشہور ہی کہ اتم کھیتی مدہم بنج — کھیتی سب بنج بیوپار سے اچھی ہوتی ہے چنانچہ پارا سری اسمرت مین لکھا ہے کہ جو شخص اپنے ہاتھون کی محنت سے پیدا کرتا ہی وہ سب سے اچھا ہوتا ہی اور مسلمانون کے یہان بھی یہ بات مشہور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی زمین کا محصول مالک کو بلامکر و فریب دیدیا کرے تو اوس سے بہتر کوئی اور دوسرا بنج نہین ہے —

ظاہر ہی کہ جو کوئی لکھا پڑھا ہوگا وہ اپنی لاگت کا حساب لکھیگا جو کچھ پیدا ہوگا اوسکو بھی لکھکر اپنے نفع نقصان کا خبر گیران رہے گا اور کاغذات پٹواری ہمیشہ دیکھا کرے گا تاکہ اوسکے حق و حقوق کی

ہین درج کرنے مین ہمکو کیسی تکلیف اور دقت کرنی پڑتی ہے اگر تم اونکو نہین سمجھوگے تو ظاہر ہی کہ بالکل محنت خراب و برباد ہوجاویگی —

غرض کہ اسیطرح کی گفتگو صاحب کلکٹر اور گانؤن کے آدمیون مین ہوتی رہی اور صاحب کلکٹر بہادر نے بطور فہمایش و ترغیب دہی ہر ایک کا جواب صاف دیا چنانچہ گفتگو مندرجۂ ذیل سے ناظرین پر یہ بات بخوبی روشن ہوگی —

سوال۔ صاحب ہم گانؤن کے رہنے والے ہین ہمکو بھلا لکھنے پڑھنے سے کیا فائدہ ہوگا اور ہماری کیا عزت بڑھیگی —

جواب۔ تمنے اپنے بزرگون اور بڑھون سے یہ بات سُنی ہوگی کہ علم سے آدمی کی قدر و منزلت بڑھتی ہی چنانچہ کتب سنسکرت مین بھی یہ بات لکھی ہی کہ آدمی صرف علم کے وسیلے سے راجہ تک پہونچ سکتا ہے علاوہ برین کاروبار روزمرہ دنیوی کے لیے بھی پڑھنا ضروریات سے ہی کیونکہ اگر کوئی چٹھی تمھارے پاس آوے یا کوئی حکم سرکار تو بے لکھے پڑھے بھلا کس طرح اوسکے مضمون سے مطلع ہوگے اوسوقت

دستخط کرنے کی نوبت پہونچی دو چار آدمیون نے تو اوسپر دستخط کر دیے
اور باقی مُنہ دیکھتے رہے اور اونھون نے بجاے العبد کے نشان
واجب العرض پر کر دیے —

صاحب کلکٹر بہادر نے اونکا یہ حال دیکھکر بہت تاسف کیا اور یون
لب کشا ہوے کہ دیکھو تم مین سے صرف دو تین آدمیون کے سواے
اور سب محض ناخواندے ہین اونھون نے جواب دیا کہ ہم ٹھاکر
لوگ ہین ہمارا پیشہ پشتہا پشت سے سپاہ گری اور کاشتکاری ہے
ہمکو لکھنے پڑھنے سے کیا واسطہ اور منجملہ اونکے ایک بڈھے موہن سنگہ
نامی ٹھاکر نے یہ کہا کہ بھلا صاحب ہم لکھ پڑھ کے کیا کرین بنیے ہوجاوین
یہ بات اون لوگون کی سنکر صاحب بہادر نے مسکرا کر کہا کہ
دیکھو تمسے بزرگ ذات برہمن کی ہی اور نیچ ذات بنیے کی بس تمکو
یہ چاہیے کہ اپنے لوگون کو بنیے نکرو مگر یہ ضرور ہی کہ تم اونکو اچھی
تعلیم دیکر مثل برہمنون کے لکھنا پڑھنا سکھاؤ علاوہ برین تم دیکھتے ہو
کہ تمھارے حق وحقوق کے دریافت کرنے بین اور اونکو کھسوٹ

پندنامۂ کاشتکاران

واضح ہو

کہ ایک دفعہ موسم سرما مین خیمے جناب صاحب کلکٹر بہادر کے بمقام سورجپور کہ برلب گنگا واقع ہی پڑے ہوے تھے اور باعث تشریف آوری صاحب بہادر کا یہ تھا کہ کچھہ زمین دریا بر آمد ہوئی تھی اور سواے اوسکے کچھہ تنازع حدبندی بھی درمیان زمینداران سورجپور اور مصری پور کے تھا۔ چنانچہ واسطے انفصال اس تنازع کے رقبہ گانون کی از سر نو پیمائش ہوئی اور کاغذات مرتب ہوے جبکہ نمبرداروں اور پٹی داروں کی واجب العرض پر

جنکا

۶۲
Pandnama

پندنامۂ کاشتکاران

حسب ارشاد جناب معلی القاب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی

پنڈت موتی لال تحصیلدار مانٹ

اور

سید روشن علی تحصیلدار مہابن

کے رسالون سے منتخب اور مرتب ہوا

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھپا

سنہ ۱۸۸۰ عیسوی

INDIAN INSTITUTE

Tandnāmah-ĕ-kāshtkārān.

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.

Presented

by

Munshi Newul Kishore.